مکتوب مولانا زید ابوالحسن فاروقی بنام ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

[صاحبِ مقاماتِ خیر، مولانا زید ابوالحسن فاروقی (م ۲ دسمبر ۱۹۹۳ء در دہلی) نے مخدومی ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب کو مکتوباتِ بہرائچ کی عکسی نقلیں بغرض اشاعت ارسال فرمائی تھیں۔ وہ مکتوبات راقم کے تعارفی مضمون کے ساتھ تحقیق کے شمارۂ ششم میں شامل ہو کر شائع ہوئے۔ اس شمارے کا ایک نسخہ موصول ہونے پر مولانا زید ابوالحسن فاروقی نے یہ مکتوب لکھا تھا۔ نجم الاسلام]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم گرامی جناب مولانا غلام مصطفیٰ خاں صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے کتاب "تحقیق" ۲۹ مئی کو اور کتاب "مہرانور" ۱۲ مئی کو ارسال کی ہے۔ یہ آپ کا کرم ہے اور احسان ہے۔ اللہ آپ کو خیریت سے رکھے۔ یہ عید خیر سے گزرے اور موسم کچھ اچھا ہو تو ان کتابوں کا مطالعہ عاجز کرے گا۔ یہ عاجز ۸۷ سال کا ہے۔ اب کتابوں کا دیکھنا اور مطالعہ کرنا دِقّت طلب ہے۔ آپ بھی بڑی عمر میں ہیں۔ عاجز آپ کے واسطے دل و جان سے دعائیں کرتا ہے۔ اللہ آپ کو خیریت سے رکھے۔ والسلام

زید ابوالحسن فاروقی

۱۔ جون ۱۹۹۳ء

پروفیسر غلام مصطفیٰ خاں صاحب
۲۔ اولڈ یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد سندھ پاکستان۔

مکتوب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں بنام ڈاکٹر نذیر احمد

[مارچ ۱۹۸۴ء میں ہندستانی علماء کے ایک سہ رکنی وفد میں شامل ہو کر محترم ڈاکٹر نذیر احمد حیدرآباد سندھ تشریف لائے تھے۔ اس موقع پر یہ خط لکھا گیا تھا، اور راقم نے پہنچایا تھا، اس کی ایک عکسی نقل صاحبِ مکتوب کی اجازت سے محفوظ کر لی تھی جسے افادۂ عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔ نجم الاسلام]

۲۔ اولڈ یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد سندھ